سوال

(123) بازار کا گوشت یا بازاری قصابوں سے گوشت خرید کرنا اور کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ بازار کا گوشت یا بازاری قصابوں سے گوشت خرید کرنا اور کھانا کیسا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بازار میں گوشت بیچنے والے اور بازاری قصاب اگر مسلمان ہیں۔ اگر مسلمان ہیں تو ان سے گوشت خرید کرنا اور کھانا جائز ہے۔ اور اگر اس بات کا شبہ ہو کہ ان لوگوں نے ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا ہو۔ تو بھی ان سے خرید کرنا اور کھانے کے وقت اللہ کا نام لے کر کھانا جائز ہے۔ بلوغ المرام اور اس کی شرح سبل السلام میں ہے۔

عن عائشةان قوما قالوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان قوما یا توننا باللحم لاندري اذکرا سم اللہ علیہ اي عند ذکاته ام لا فقال سموا اللہ علیہ وکلوا رواہ البخاري تقدم ان فی روایةان قوما حدیثی عهد بالاسلام وہی ہنا من تمام الحدیث بلفظ قالت وکانوا حدیثی عهد بالکفر وتقدم ان ال حدیث من ادلة من قال بعدم وجوب التسیبیة ولایتم ذلک وانما ہو دلیل علی انه لایلزم ان یعلموا التسمیة فیما یجلب الی اسواق المسلمین وکذاما ذبحه الاعراب من المسلمین لایظن به فی کل شی الا الخیر الاان تبین خلاف ذلک انتہی

قال فی روضة الندیة تحت ہذا الحدیث ان فیه الترخیص لغیر الذابح اذاشک فی اللحم ہل ذکر علیه اسم اللہ ام لا فانه یجوزله ان یسمی ویاکل واللہ اعلم

(حررہ سید عبدلوہاب عفی عنہ سید نزیر حسین فتاویٰ نزیریہ ص 497)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص87

محدث فتویٰ